اہم نوٹس

- پہلی مرتبہ درخواست دینے والوں کے لئے تعاون کی ذمہ داریوں سے متعلق معلومات
اور
- پہلی مرتبہ درخواست دینے والوں کے لئے عمومی طریقہ کار کی معلومات

پناہ گزینی کے طریقہ کار کے دوران حقوق و فرائض

- قومی ہدایت -

عزیز محترم/محترمہ،

انہوں نے وفاقی جمہوریہ جرمنی میں پناہ گاہ کی درخواست جمع کرائی ہے اور جلد ہی جمع کرائیں گے۔ یہ درخواست آپ کے علاقے کے لئے ذمہ دار وفاقی دفتر برائے ہجرت و پناہ گزین کے برانچ آفس میں جمع کرائی جائے گی (آئندہ اسے: وفاقی دفتر کہا جائے گا)۔ یورپی یونین ایجنسی برائے پناہ گاہ (Europäischen Union (EUAA)) کا معلوماتی کتابچہ بعنوان "اگر آپ بین الاقوامی تحفظ کے لئے درخواست دینے کے خواہشمند ہیں تو آپ کو کن باتوں سے آگاہ ہونا چاہیے" پہلے ہی آپ کو پناہ گزینی کے طریقہ کار کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ آپ کو پناہ گزینی کے طریقہ کار کو آگے بڑھانے کے بارے میں درج ذیل معلومات بھی موصول ہوں گی۔[1]

1. آپ کی رہائش اور قیام سے متعلق معلومات

استقبالیہ مرکز میں رہنے کی ذمہ داری§§ 47، 48، 49 پناہ گاہ کا ایکٹ (AsylG)

استقبالیہ مرکز میں رہنے کی ذمہ داری کی مدت مختلف عوامل پر منحصر ہے۔

پناہ گزینی کے طریقہ کار کے دوران، آپ کا وفاقی دفتر کے برانچ آفس کے تحت مقررہ استقبالیہ مرکز میں رہنا لازمی ہے۔ اگر پناہ گاہ کی درخواست مسترد ہو جائے، تو ملک میں رہائش کی ذمہ داری روانگی تک یا ملک بدری کی دھمکی یا حکم پر عمل درآمد تک جاری رہتی ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ پناہ گزینی کے طریقہ کار کا فیصلہ آپ کے استقبالیہ مرکز میں قیام کے بعد ہی کیا جائے۔

تاہم، رہائش کی شرط زیادہ سے زیادہ 18 ماہ تک لاگو ہوتی ہے۔ اگر خاندان میں نابالغ بچے ہوں (والدین/سرپرست، نابالغ بچے اور غیر شادی شدہ بڑے بہن بھائی)، تو رہائش کی ذمہ داری صرف چھ ماہ تک عائد رہتی ہے۔

اگر آپ کا تعلق کسی محفوظ پس منظر والے آبائی ملک سے ہے، تو رہائش کی ذمہ داری کی زیادہ سے زیادہ مدت کی پابندی لاگو نہیں ہوتی۔ اس صورت میں، آپ کا اپنی پناہ گاہ کی درخواست پر فیصلہ ہونے تک استقبالیہ مرکز میں رہنا لازمی ہے۔ اگر پناہ گاہ کی درخواست کو واضح طور پر بے بنیاد قرار دے کر مسترد کر دیا جائے یا کسی دوسرے EU+ ملک میں منتقلی کا فیصلہ ہو، تو ملک میں رہنے کی ذمہ داری روانگی تک برقرار رہتی ہے۔ یہ ضابطہ نابالغ بچوں اور ان کے والدین یا دیگر سرپرستوں، نیز ان کے بالغ غیر شادی شدہ بہن بھائیوں پر لاگو نہیں ہوتا۔ محفوظ پس منظر والے آبائی ممالک کا خلاصہ ضمیمہ میں دستیاب ہے۔

اگر آپ کسی محفوظ پس منظر والے آبائی ملک سے تعلق نہیں رکھتے، پھر بھی ممکن ہے کہ آپ کو استقبالیہ مرکز میں رہنا پڑے جب تک وفاقی دفتر آپ کی پناہ گاہ کی درخواست پر فیصلہ نہ کرے۔ اگر پناہ گاہ کی درخواست کو واضح طور پر بے بنیاد یا ناقابلِ قبول قرار دے کر مسترد کر دیا جائے، تو یہ ذمہ داری روانگی تک بڑھائی جا سکتی ہے۔ ان صورتوں میں، رہائش کی ذمہ داری کل ملا کر 24 ماہ تک جاری رہ سکتی ہے۔

---

[1] یہ مواصلت پناہ گزینی کے طریقہ کار کے بارے میں عمومی معلومات پر مشتمل ہے۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ یہ رہنمائی EU+ ممالک کے شہریوں، نابالغ بچوں، اور حراستی مرکز سے جمع کرائی گئی پناہ گاہ کی درخواستوں پر مکمل طور پر لاگو نہیں ہوتی۔ ان صورتوں میں، دیگر ضوابط لاگو ہو سکتے ہیں؛ براہ کرم ان صورتوں میں وفاقی دفتر سے رابطہ کریں۔

وفاقی علاقے میں رہائش AsylG کی §§ 55، 56، 64

اپنے پناہ گزینی کے طریقہ کار کو مکمل کرنے کے لئے، آپ کو رہائش کے اجازت نامے کا سرٹیفکیٹ موصول ہو گا، جو آپ کو وفاق جمہوریہ جرمنی کے ایک محدود علاقے میں قیام کی اجازت دے گا۔ یہ علاقہ آپ کے رہائش کے اجازت نامے کے سرٹیفکیٹ میں درج ہوتا ہے۔ آپ کو اپنے رہائش کے اجازت نامے کا سرٹیفکیٹ ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنا ہو گا۔ اگر آپ رہائش کے اجازت نامے کے سرٹیفکیٹ میں درج علاقے کو عارضی طور پر چھوڑنا چاہتے ہیں، تو عمومی طور پر آپ کو ایک اجازت نامہ درکار ہو گا، جو آپ وفاقی دفتر سے حاصل کر سکتے ہیں، تاوقتیکہ آپ کا قیام استقبالیہ مرکز میں لازم ہو۔ آپ ان اتھارٹیز اور عدالتوں کی اپائنٹمنٹس میں بغیر اجازت شریک ہو سکتے ہیں، جہاں آپ کی ذاتی موجودگی لازمی ہو۔ یہ تاریخیں وفاقی دفتر کو رپورٹ کرنا آپ پر لازم ہے۔

براہ کرم واضح کریں کہ آیا آپ کے خاندان کے کوئی افراد پہلے ہی جرمنی میں مقیم ہیں، وہ کہاں رہائش پذیر ہیں، اور کیا انہوں نے فی الحال یا ماضی میں وفاق جمہوریہ جرمنی میں پناہ گاہ کی درخواست دی ہے۔

ملازمت AsylG کی § 61

جب تک آپ کا قیام کسی استقبالیہ مرکز میں لازمی ہے، آپ کوئی بھی اجرت والی ملازمت اختیار نہیں کر سکتے۔ اگر آپ کا پناہ گزینی کا طریقہ کار آپ کی پناہ گاہ درخواست کے اندراج کے تین ماہ کے اندر حتمی طور پر مکمل نہ ہو، تو مخصوص شرائط کے تحت آپ کو کام کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے۔

رہائش کی تبدیلی کی صورت میں قانونی دستاویزات کی ترسیل اور اطلاع دینے کی ذمہ داری ضابطہ (EU) 2024/1348 (پناہ گزینی کے طریقہ کار کا ضابطہ) کے آرٹیکل 9 کی شق 2، § 10 (پناہ گاہ کے ایکٹ کی شق 1-2، رہائش کے ایکٹ (AufenthG) کی § 50 کی شق 4

پناہ گزینی کی کارروائیوں میں، آپ کو وفاقی دفتر اور امیگریشن اتھارٹیز کی جانب سے نوٹسز، پروانۂ طلبی یا فیصلے فراہم کیے جانے لازمی ہیں۔

"اگر آپ کسی استقبالیہ مرکز میں رہ رہے ہیں، تو آپ کو یہ معلوم کرنا ہو گا کہ سرکاری ڈاک کب اور کہاں تقسیم کی جاتی ہے۔ یہ کام ہفتے کے کاروباری ایام میں مخصوص اوقات میں ہوتا ہے۔ آپ کو اپنی ڈاک وہاں استقبالیہ مرکز کے عملے کے ایک رکن سے موصول ہو گی۔ اگر آپ ان اوقات میں وہاں سے اپنی ڈاک وصول نہ کریں، تو یہ کم از کم چار دن تک آپ کے لئے رکھی جائے گی تاکہ آپ اسے وصول کر لیں۔

ترسیلات اور غیر رسمی مواصلات کو اس دن مکمل تصور کیا جاتا ہے جب وہ ترسیل کے چار دن کے اندر استقبالیہ مرکز کے حوالے کر دیے جائیں۔ اگر ترسیل چار دن کے اندر نہ ہو، تو استقبالیہ مرکز کے حوالے کرنے کے بعد چوتھا دن ترسیل کا دن تصور کیا جائے گا – چاہے آپ ڈاک وصول نہ کریں یا بعد کی تاریخ میں وصول کریں۔

اگر ڈاک آپ کو نہ ملی، تو اسے متعلقہ اتھارٹی کو واپس بھیج دیا جائے گا۔ براہ کرم نوٹ کریں کہ اس طریقے سے طے شدہ حوالگی یا ترسیل کی تاریخ کسی بھی قابل اطلاق مدت کے آغاز کے لئے فیصلہ کن حیثیت رکھتی ہے۔ یہ اصول بالخصوص اس مدت پر بھی لاگو ہوتا ہے جو وفاقی دفتر کے فیصلے کے خلاف ممکنہ قانونی چیلنج کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

آپ پر لازم ہے کہ پتہ میں کسی بھی تبدیلی کی صورت میں وفاقی دفتر اور امیگریشن اتھارٹیز کو مطلع کریں۔ قانونی کارروائیوں کی صورت میں، آپ پر لازم ہے کہ اپنے نئے پتے کے متعلق انتظامی عدالت کو بھی مطلع کریں۔ یہ اصول اس صورت میں بھی لاگو ہوتا ہے جب کسی سرکاری ایجنسی کی جانب سے آپ کو رہائش کی نئی جگہ اور نیا ٹھکانہ تفویض کیا گیا ہو؛ کیونکہ تفویض کرنے والی اتھارٹیز عموماً وفاقی دفتر سے مختلف اتھارٹیز ہوتی ہیں۔

دستاویزات ہمیشہ اسی آخری پتے پر بھیجی جائیں گی جو اتھارٹی یا عدالت کو بتایا گیا تھا۔ اگر آپ کا پتہ تبدیل ہو جائے اور متعلقہ اتھارٹیز کو اطلاع نہ دی گئی ہو، تو آپ کی ڈاک آپ کے پرانے پتے پر بھیجی جائے گی۔

یہ نوٹس، پروانۂ طلبی یا فیصلہ مؤثر تصور کیا جاتا ہے خواہ آپ وہاں مزید مقیم نہ ہوں اور اس وجہ سے اس کے مندرجات سے کوئی واقفیت نہ رکھتے ہوں۔

اپنے پتے کی تبدیلی کی اطلاع اتھارٹیز کو نہ دینا آپ کے لئے سنگین نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ دیگر امور کے علاوہ، وفاقی دفتر آپ کی پناہ گاہ کی درخواست کو ترک کردہ قرار دے سکتا ہے یا، مناسب مواد کے جائزے کے بعد، اسے نامنظور کر سکتا ہے (غیر اعلانیہ دستبرداری دیکھیں)۔

یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اپیل دائر کرنے کی مقررہ مدت میں یہ کام مکمل نہ کر پائیں اور اس صورت میں وفاقی دفتر کا فیصلہ حتمی حیثیت اختیار کر لے، اگر آپ نے اپنی نئی رہائش کی اطلاع نہ دی ہو اور اس وجہ سے ڈاک آپ کی پرانی رہائش پر بھیج دی گئی ہو۔ قانونی چارہ جوئی کی واجب التعمیل مدتیں بعض اوقات بہت مختصر ہوتی ہیں، اس لیے آپ کا فوری اقدام کرنا ضروری ہوتا ہے (مثلاً کسی وکیل سے رابطہ کرنا)۔ بصورتِ دیگر، اگر فیصلے پر اپیل دائر نہ کی جائے، تو آپ کو فوراً ملک بدر کیا جا سکتا ہے۔

اگر آپ کی پناہ گاہ کی درخواست مسترد کر دی جائے اور آپ کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا جائے، تو آپ اب بھی پابند ہیں کہ ذمہ دار امیگریشن اتھارٹی کو اپنی رہائش میں کسی بھی تبدیلی اور ضلع سے تین دن سے زائد عرصے کی غیر حاضری کی اطلاع پیشگی طور پر دیں۔ اگر آپ اس ذمہ داری کی خلاف ورزی کریں، تو آپ کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری ہونے یا ملک بدری کے تحت حراست میں لیے جانے کا احتمال ہے۔

2. پناہ گزینی کا طریقہ کار

آپ کی پناہ گاہ کی درخواست کے جائزے کی ذمہ داری آرٹیکل 16 ضابطہ (EU) 2024/1351 (AMMVO)

اگر آپ کی پناہ گاہ کی درخواست کے جائزے کی ذمہ داری کسی دوسرے EU+ ملک پر عائد ہوتی ہے، تو آپ کو اس ملک منتقل کر دیا جائے گا۔ یہ فیصلہ دائرۂ اختیار کے تعین کے طریقۂ کار میں کیا جاتا ہے۔ صرف اسی صورت میں وفاقی جمہوریہ جرمنی آپ کی پناہ گاہ کی درخواست پر فیصلہ کرے گا جب اسے ذمہ دار سمجھا جائے۔

مفت قانونی مشاورت § 12b AsylG*، آرٹیکل 15*، 16 AsylVfVO*، آرٹیکل* 21 AMMVO

پناہ گزینی کے طریقہ کار کے دوران، آپ کو انتظامی کارروائی کے تمام مراحل پر مفت قانونی مشورہ حاصل کرنے کا موقع میسر ہے۔ اگر آپ پہلی مرتبہ بین الاقوامی تحفظ کے لئے درخواست دے رہے ہیں، تو یہ دائرۂ اختیار کے تعین کے طریقۂ کار پر بھی لاگو ہوتا ہے۔

اس مقصد کے لئے، آپ کو وفاقی دفتر کی جانب سے ایک رضاکارانہ انٹرویو کی دعوت موصول ہو گی، جس کا مواد زبان کے ثالث کے ذریعے آپ کی مطلوبہ زبان میں ترجمہ کیا جائے گا۔ مفت قانونی مشاورت کے حصے کے طور پر، آپ کو کارروائی کے مواد اور طریقۂ کار، اپنے حقوق و فرائض کے بارے میں اہم معلومات فراہم کی جائیں گی، نیز اپنی پناہ گاہ کی درخواست جمع کرانے اور سماعت کی تیاری میں معاونت بھی دی جائے گی۔ آپ کو یہ معلومات بھی فراہم کی جائیں گی کہ اگر آپ اپنے کیس میں دیے گئے فیصلے سے اختلاف رکھتے ہیں تو آپ کیا اقدامات کر سکتے ہیں۔

بعض صورتوں میں آپ مفت قانونی معلومات استعمال نہیں کر سکتے، مثلاً اگر آپ پہلے ہی قانونی مشورہ حاصل کر رہے ہوں۔

پناہ گاہ کی درخواست کی تحدید § *13 شق 1 از* AsylG

یورپی قانون کے تحت بین الاقوامی تحفظ کے علاوہ، وفاقی جمہوریہ جرمنی کے آئین میں بھی پناہ کے حق کو قومی سطح پر تحفظ حاصل ہے۔ آپ کے پاس یہ اختیار ہے کہ اپنی پناہ گاہ کی درخواست کو صرف بین الاقوامی تحفظ کے حصول تک محدود کریں۔

اگر آپ نے اپنی پناہ گاہ کی درخواست کو فیصلے کے اجراء سے قبل صرف بین الاقوامی تحفظ کے حصول تک محدود کر دیا ہے، تو وفاقی دفتر آپ کے پناہ گاہ کے حق کی توثیق پر کوئی فیصلہ نہیں کرے گا، خواہ توثیق کے لئے وجوہات موجود ہوں۔

تعاون کی ذمہ داریاں AsylG *کی* §§ *8، 15،* 15a, 16، AsylVfVO *کا آرٹیکل 9 شق 2، آرٹیکل 41 شق 1*

وفاقی دفتر کو آپ کے تعاون کی ضرورت ہے تاکہ تحفظ کے لئے آپ کی اہلیت کا جائزہ لیا جا سکے۔ لہٰذا، بالخصوص § 15 AsylG کے مطابق، آپ پر ذاتی طور پر لازم ہے کہ کیس کے حقائق کی وضاحت میں تعاون کریں۔

آپ پر لازم ہے کہ مطلوبہ معلومات سچائی کے ساتھ اور اپنے بہترین علم و یقین کے مطابق فراہم کریں، زبانی طور پر اور اگر مطالبہ کیا جائے تو تحریری صورت میں بھی۔ اگر آپ کے پاس پاسپورٹ یا دیگر شناختی دستاویزات موجود ہیں، تو آپ پر لازم ہے کہ انہیں پیش کریں اور تصدیق کے لئے وفاقی دفتر کے حوالے کریں۔ یہ ان تمام دیگر دستاویزات یا ریکارڈز پر بھی لاگو ہوتا ہے جو پناہ گزینی کے طریقہ کار سے متعلق ہو سکتے ہیں، اور ان اقدامات پر بھی جن میں کسی دوسری ریاست میں واپسی کے امکانات کا تعین اور نفاذ شامل ہے۔ آپ کو ایسی دستاویزات کے اصل کی ایک نقل دی جائے گی جو محفوظ رکھی گئی ہوں۔ اگر آپ کے پاس درست پاسپورٹ یا اس پاسپورٹ کا متبادل موجود نہیں ہے، تو آپ کو حدِ امکان اور معقولیت کے مطابق شناختی دستاویز حاصل کرنے میں تعاون کرنا ہو گا۔ آپ کو اپنی شناختی اور سفری دستاویزات کی عدم موجودگی کی وضاحت کرنا ہو گی۔ مزید یہ کہ، اگر آپ درست پاسپورٹ، پاسپورٹ کا متبادل یا کوئی مناسب شناختی ثبوت پیش نہیں کر سکتے، تو آپ پر لازم ہے کہ درخواست پر ایسے تمام ڈیٹا کیریئرز (مثلاً موبائل فونز) وفاقی دفتر کے سامنے پیش کریں، حوالے کریں، جمع کرائیں جو آپ کی شناخت اور شہریت کے تعین کے لئے متعلقہ ہوں، نیز ضروری رسائی کا ڈیٹا فراہم کرنا ہو گا، بشمول کلاؤڈ سروسز۔ وفاقی دفتر ان ڈیٹا کیریئرز اور کلاؤڈ سروسز کو پڑھ سکتا ہے اور پڑھے گئے ڈیٹا کا جائزہ لے سکتا ہے۔ اگر آپ اس ذمہ داری پر عمل کرنے میں ناکام رہتے ہیں، تو متعلقہ اتھارٹیز آپ اور آپ کے سامان کی تلاشی لے سکتے ہیں۔ یہ تلاشی آپ کے ہی جنس کے فرد کے ذریعے لی جائے گی۔

آپ کی تصاویر لی جائیں گی اور آپ کے فنگر پرنٹس لیے جائیں گے۔ آپ ان اقدامات کو برداشت کرنے کے پابند ہیں۔ چھ سال سے کم عمر بچوں کے فنگر پرنٹس نہیں لیے جاتے۔

مزید یہ کہ، جیسے ہی آپ کو رہائش کا اجازت نامہ دیا جائے یا آپ کی رہائشی جگہ، پتے، ٹیلیفون نمبر یا ای میل ایڈریس میں کوئی تبدیلی ہو، آپ کو جلد از جلد وفاقی دفتر کو مطلع کرنا ہو گا۔ آپ پر لازم ہے کہ تمام سرکاری طور پر مقرر کردہ اپائنٹمنٹس میں شریک ہوں، بالخصوص ذاتی سماعت میں۔ آپ جرمنی نہیں چھوڑ سکتے جب تک کہ آپ کا پناہ گزینی کا طریقہ کار مکمل نہ ہو جائے یا آپ کو ذمہ دار رکن ریاست میں منتقل نہ کر دیا جائے۔ جب آپ اپنے آبائی ملک کا سفر کرتے ہیں تو وفاقی دفتر کو دیگر عوامی اتھارٹیز سے معلومات موصول ہوتی ہیں۔

تعاون کی ذمہ داریوں کی تکمیل آپ کے لئے بے حد اہمیت رکھتی ہے۔ تعاون میں ناکامی کی صورت میں آپ کی درخواست کو غیر اعلانیہ طور پر ترک کردہ تصور کیا جا سکتا ہے، جس کے نتیجے میں پناہ گزینی کا طریقہ کار ختم ہو جائے گا یا مواد کے معقول جائزے کے بعد آپ کی درخواست مسترد کر دی جائے گی۔ مزید معلومات کے لئے براہ کرم "پناہ گاہ کی درخواست کی غیر اعلانیہ دستبرداری" کے تحت دی گئی تفصیلی وضاحتوں سے رجوع کریں۔

مزید یہ کہ، بعض صورتوں میں تعاون کی ذمہ داری کی خلاف ورزی آپ کے پناہ گزینی کے فوائد میں کمی کا باعث بنے گی، کیونکہ وفاقی دفتر متعلقہ معلومات آگے منتقل کرتا ہے (§§ 1a شق 8 AsylbLG، 5 شق 2a AsylG)۔ کچھ شرائط کے تحت، تعاون میں ناکامی کے نتیجے میں آپ کو 18 ماہ سے زیادہ عرصے تک استقبالیہ مرکز میں رہنے کا پابند کیا جائے گا (§ 47 شق 1 AsylG)۔

اگر آپ دانستہ طور پر اتھارٹیز کو غلط معلومات یا دستاویزات فراہم کر کے یا اہم معلومات یا دستاویزات چھپا کر دھوکہ دیتے ہیں – خصوصاً اپنی شناخت یا قومیت کے بارے میں – جو فیصلے پر منفی اثر ڈال سکتا ہے، تو آپ کا کیس تیز تر جائزے کے طریقہ کار کے تحت نمٹایا جا سکتا ہے۔ یہی بات اس صورت میں بھی لاگو ہوتی ہے اگر آپ نے جان بوجھ کر اپنی شناخت یا سفری دستاویزات کو ضائع یا تلف کیا ہو تاکہ ادارہ آپ کی شناخت یا قومیت کا تعین نہ کر سکے۔

آپ کی تعاون کی ذمہ داریاں برقرار رہتی ہیں چاہے آپ اپنی پناہ گاہ کی درخواست سے واضح طور پر یا غیر اعلانیہ طور پر دستبردار ہو جائیں۔

سماعت* AsylVfVO *کے آرٹیکلز 11، 12، 13، 55، §§ 10 شق 3، 17، * AsylG 25 *کی شق 2

قبولیت اور مواد پر سماعت ایک ہی اپائنٹمنٹ میں مشترکہ طور پر کی جا سکتی ہے، جو قبولیت کی سماعت سے شروع ہو گی۔

آپ کے لئے وفاقی دفتر کے روبرو سماعت کے لئے ایک اپائنٹمنٹ مقرر کی جائے گی۔ آپ پر لازم ہے کہ اس اپائنٹمنٹ میں ذاتی طور پر شریک ہوں۔

براہ کرم سماعت میں شرکت یقینی بنائیں۔ اگر آپ اپائنٹمنٹ میں شریک نہیں ہو سکتے، تو براہ کرم بروقت تحریری طور پر وفاقی دفتر کو اطلاع دیں۔ آپ سماعت میں اپنے مقرر کردہ وکیل یا کسی قابلِ اعتماد شخص (معاون شخص) کے ساتھ جا سکتے ہیں۔ اگر مجاز نمائندہ یا معاون بغیر مناسب پیشگی عذر کے حاضر نہ ہو، حالانکہ اپائنٹمنٹ کا پروانۂ طلبی یا اطلاع بروقت جاری کی گئی ہو، تو وفاقی دفتر سماعت کو پھر بھی جاری رکھ سکتا ہے۔ وفاقی دفتر کا ایک ملازم آپ سے پناہ گاہ کی درخواست دینے کی وجوہات کے بارے میں سوال کرے گا۔ یہ ملازم آپ کے آبائی ملک کے حالات سے واقف ہوتا ہے۔ سماعت میں ایک مترجم بھی موجود ہو گا۔ آپ کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ آپ اپنی پسند کا موزوں مترجم اپنے خرچ پر مقرر کریں۔ سماعت کے دوران، آپ کو اپنی پناہ گاہ کی درخواست کی وضاحت کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ آپ کو وضاحت کرنا ہو گی کہ آپ ظلم و ستم یا سنگین نقصان سے کیوں خوفزدہ ہیں اور اسی وجہ سے آپ نے پناہ گاہ کی درخواست دی ہے، اور وہ دیگر حقائق و حالات بھی بیان کرنے ہوں گے جو آپ کی اپنے آبائی ملک واپسی کو ناممکن بناتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ آپ اپنی ذاتی صورتحال اور واپسی پر درپیش مخصوص خطرات کو مکمل اور سچائی کے ساتھ بیان کریں۔ آپ کو یہ بھی بتانا ہو گا کہ آپ جرمنی کیسے آئے اور آیا آپ نے کبھی پناہ گاہ کی درخواست دی ہے۔ آپ پر لازم ہے کہ آپ کے پاس موجود تمام ضروری دستاویزات سماعت سے پہلے جمع کرائیں۔ وہ حقائق جو آپ سماعت کے دوران پیش نہیں کرتے، ممکن ہے کہ وہ بعد میں وفاقی دفتر یا عدالتی کارروائیوں میں مدنظر نہ رکھے جائیں۔ یہی بات ان دستاویزات پر بھی لاگو ہوتی ہے جو آپ سماعت میں جمع نہیں کراتے۔

اگر، آپ کے کیس میں کسی ڈیٹا کیریئر کو پڑھا گیا، اس کا تجزیہ کیا گیا اور قانونی ضوابط کے مطابق اس کا نتیجہ کیس فائل میں شامل کیا گیا، تو یہ نتائج پناہ گزینی کے طریقہ کار میں آپ کی شناخت اور قومیت کے تعین کے لئے استعمال کیے جائیں گے۔
اگر آپ کو کسی قسم کی مواصلت کی دشواری ہو یا صحت کی وجوہات کی بنا پر سماعت پر عمل کرنے سے قاصر ہوں، تو براہ کرم وفاقی دفتر کے ملازم کو اطلاع دیں۔

نوٹس:
سماعت اور زبان کی ترجمانی آپ کی ترجیحی جنس کے افراد کے ذریعے انجام دی جا سکتی ہے، بشرطیکہ آپ ایسی خواہش ظاہر کریں اور ایسا کرنا ممکن ہو۔

وفاقی دفتر کے پاس خاص تربیت یافتہ عملہ موجود ہے جو صنفی بنیاد پر ظلم و ستم کا شکار افراد (جیسے ریپ، دیگر جنسی زیادتی، جنسی اعضاء کے ممکنہ نقصان کی دھمکی، LGBTIQ افراد)، بغیر سرپرستی والے نابالغ بچے، صدمہ زدہ افراد اور تشدد کے شکار افراد کے

ساتھ ساتھ انسانی اسمگلنگ کے متاثرین کے لئے مخصوص ہے۔ اگر آپ کا بیانِ حقائق اس سے متعلق ہو، تو براہ کرم سماعت سے پہلے جتنا جلد ممکن ہو اپنی ترجیحی جنس کے فرد کے ذریعے ترجمانی اور سماعت کی خواہش ظاہر کریں۔

سماعت کے مواد کا ایک ریکارڈ تیار کیا جائے گا، جس میں آپ کی درخواست کے بنیادی اسباب شامل ہوں گے۔ جرمن سے باز ترجمہ کے عمل کے دوران، اگر کوئی غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہوں، تو ٹرانسکرپٹ کو درست کیا جا سکتا ہے۔ سماعت کے اختتام پر ٹرانسکرپٹ آپ کو فراہم کی جائے گی یا بذریعہ ڈاک ارسال کی جائے گی۔ مزید یہ کہ، آپ کی سماعت کی آڈیو ریکارڈنگ تیار کی جائے گی اور فائل میں شامل کی جائے گی۔

اگر آپ نے اپنے شوہر/بیوی اور بچوں کے ساتھ مشترکہ پناہ گاہ کی درخواست جمع کروائی ہے اور آپ ان افراد کے ساتھ ایک ہی پتے پر رہتے ہیں، تو وفاقی دفتر آپ کے پورے خاندان کے لئے مواصلات اور فیصلوں کو ایک خط میں خلاصہ کر کے شوہر/بیوی یا والد/والدہ کو بھیج سکتا ہے۔

3. پناہ گاہ کے انتظامی طریقہ کار کی تکمیل

جب پناہ گاہ کا انتظامی عمل مکمل ہو جائے گا، تو آپ کو پناہ گاہ کی درخواست کے فیصلے کی اطلاع ایک باضابطہ نوٹس میں دی جائے گی۔ اگر آپ کی پناہ گاہ کی درخواست فوری طور پر مسترد کر دی جائے اور یہ فیصلہ واپسی کے فیصلے سے منسلک ہو، تو آپ پر لازم ہے کہ جرمنی چھوڑ دیں۔

آپ اپنی پناہ گاہ کی درخواست سے واضح طور پر دستبردار ہو سکتے ہیں یا وفاقی دفتر اسے ترک کردہ قرار دے سکتا ہے۔ درخواست سے دستبردار ہونا آپ کی کارروائیوں کو کسی باقاعدہ جائزے کے بغیر ختم کر سکتا ہے، یا حتیٰ کہ دستبردار ہونے کے باوجود اگر تمام متعلقہ حالات معلوم ہوں تو آپ کی پناہ گاہ کی درخواست کو اس کے مواد کی بنیاد پر مسترد کیا جا سکتا ہے۔

پناہ گاہ کی درخواست سے غیر اعلانیہ دستبرداری AsylG کی § 32، AsylVfVO کا آرٹیکل 41

اگر آپ تعاون کی بعض ذمہ داریوں پر عمل کرنے سے ناکام رہتے ہیں، تو یہ سمجھا جائے گا کہ آپ اپنی پناہ گاہ کی درخواست سے غیر اعلانیہ طور پر دستبردار رہے ہیں۔ یہ صورت اس وقت پیدا ہوتی ہے جب آپ اپنی پناہ گاہ کی درخواست بروقت جمع نہیں کراتے، حالانکہ آپ کے پاس ایسا کرنے کا موقع موجود تھا، یا اگر آپ اپنے ذمہ دار استقبالیہ مرکز پر رپورٹ نہیں کرتے (جہاں آپ کو ریفر کیا گیا ہو)، یا اگر آپ مسلسل اپنا پتہ فراہم کرنے میں ناکام رہتے ہیں یا رپورٹنگ کی ذمہ داری کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ مزید یہ کہ، اگر آپ بغیر کسی جواز کے اپنی سماعت میں شریک نہیں ہوتے، یا اپنی تصاویر اور فنگر پرنٹس لیے جانے سے انکار کرتے ہیں، یا پناہ گزینی کا طریقہ کار مکمل ہونے سے پہلے جرمنی چھوڑ دیتے ہیں، تو آپ کی درخواست کو غیر اعلانیہ طور پر ترک کردہ تصور کیا جائے گا۔

اگر آپ اپنی ذمہ داری کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے جائیں، تو وفاقی دفتر ایک فیصلہ جاری کرے گا جس میں درخواست کو غیر اعلانیہ طور پر ترک کردہ قرار دیا جائے گا۔ اگر وفاقی دفتر پہلے ہی یہ طے کر چکا ہے کہ آپ بین الاقوامی تحفظ کی حیثیت حاصل کرنے کی شرائط پر پورے نہیں اترتے، تو وہ آپ کی پناہ گاہ کی درخواست کو مسترد کر دے گا۔

اگر آپ کی پناہ گاہ کی درخواست کو غیر اعلانیہ طور پر ترک کردہ قرار دیا جائے، تو وفاقی دفتر مزید سماعت کے بغیر، صرف فائل کی بنیاد پر یہ فیصلہ کرے گا کہ آیا ملک بدری کی ممانعت موجود ہے اور ضرورت پڑنے پر، واپسی کا فیصلہ جاری کرے گا۔ ۔ اگر آپ کی پناہ گاہ کی درخواست کا جائزہ لینے کی ذمہ داری کسی دوسرے EU+ ملک پر عائد ہوتی ہے، تو وفاقی دفتر یہ فیصلہ کرے گا کہ آپ کو وہاں منتقل کیا جائے۔

اپنی پناہ گاہ کی درخواست سے دستبردار ہونے کے باوجود، آپ کی تعاون کی ذمہ داریاں برقرار رہتی ہیں۔ چونکہ آپ کا رہائش کا اجازت نامہ ختم ہو رہا ہے اس لیے آپ کو ایک ہفتے کے اندر جرمنی چھوڑنا ہو گا۔ یہ ممکن ہے کہ آپ پر داخلے اور رہائش کی پابندی عائد کی جائے۔

پناہ گاہ کی درخواست سے واضح طور پر دستبرداری AsylG کی § 32، AsylVfVO کا آرٹیکل 40

اگر آپ اپنی پناہ گاہ کی درخواست سے خود دستبردار ہونا چاہتے ہیں، تو آپ کارروائیوں کے دوران کسی بھی وقت ایسا کر سکتے ہیں، جب تک کہ آپ کی پناہ گاہ کی درخواست پر فیصلہ حتمی یا قانونی طور پر پابند کرنے کی حیثیت نہ اختیار کر لے۔ آپ یہ کام بذاتِ خود، تحریری طور پر، یا اپنے قانونی نمائندے کے ذریعے وفاقی دفتر کے کسی برانچ آفس یا ہیڈ کوارٹرز میں، یا دیگر متعلقہ اتھارٹیز (وفاقی پولیس، صوبائی پولیس، جیل یا امیگریشن دفتر) کے پاس کر سکتے ہیں۔ وفاقی دفتر ایک فیصلہ جاری کرتا ہے جس میں یہ قرار دیا جاتا ہے کہ پناہ گاہ کی درخواست سے واضح طور پر دستبردار ہوا گیا ہے۔ اگر وفاقی دفتر پہلے ہی یہ طے کر چکا ہے کہ آپ بین الاقوامی تحفظ کی حیثیت حاصل کرنے کی شرائط پر پورے نہیں اترتے، تو وہ آپ کی پناہ گاہ کی درخواست کو مسترد کر دے گا۔ اگر پناہ گاہ کی درخواست کو واضح طور پر ترک کردہ قرار دیا جائے، تو وفاقی دفتر مزید سماعت کے بغیر، صرف فائل کی بنیاد پر یہ فیصلہ کرے گا کہ آیا ملک بدری کی ممانعت موجود ہے اور ضرورت پڑنے پر، واپسی کا فیصلہ جاری کرے گا۔ اگر آپ کی پناہ گاہ کی درخواست کا جائزہ لینے کی ذمہ داری کسی دوسرے EU+ ملک پر عائد ہوتی ہے، تو وفاقی دفتر یہ فیصلہ کرے گا کہ آپ کو وہاں منتقل کیا جائے۔

پناہ گاہ کی درخواست سے واضح طور پر دستبردار ہونے کا فیصلہ قابل اپیل نہیں ہوتا۔ اس فیصلے کے خلاف کوئی قانونی چارہ جوئی دستیاب نہیں ہے۔ تاہم، آپ ملک بدری کی ممانعت، واپسی کے فیصلے اور اس تناظر میں جاری کیے گئے دیگر فیصلوں کے خلاف اپیل دائر کر سکتے ہیں۔ اپنی پناہ گاہ کی درخواست سے دستبردار ہونے سے آپ کی تعاون کی ذمہ داری ختم نہیں ہوتی۔ آپ کو اپنی دستبرداری کے اعلان کے وقت دستبرداری کے تمام طریقہ کار کے نتائج کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں گی۔

دستبردار ہونے یا حتمی انکار کی صورت میں رہائش کا اجازت نامہ دینے کے نتائج AsylGکی § 14 شق 1 جملہ 3 مع AufenthG کی §10 شق 3

اگر آپ کی پناہ گاہ کی درخواست کو ترک کردہ سمجھا جائے، یا آپ اپنی پناہ گاہ کی درخواست سے واضح طور پر دستبردار ہوئے ہوں، یا آپ کی درخواست کو حتمی طور پر مسترد کر دیا گیا ہو، تو رہائش کا اجازت نامہ دینے پر مخصوص پابندیاں عائد ہوں گی۔ بعد ازاں، رہائش کا اجازت نامہ صرف بین الاقوامی قانون، انسانی بنیادوں یا سیاسی وجوہات کی بنا پر، یا دیگر مقاصد (مثلاً ملازمت یا تعلیم) کے لئے دیا جا سکتا ہے، بشرطیکہ رہائش کا اجازت نامہ دینے کا حق موجود ہو۔

تربیت یا ملازمت کے مقصد سے ملک بدری کی عارضی معطلیAufenthG کی §§ 60c, 60d

اگر آپ کی پناہ گاہ کی درخواست مسترد کر دی جائے، تو آپ پر لازم ہو گا کہ ملک چھوڑ دیں۔ سوشل سکیورٹی کی شراکت کے تحت پیشہ ورانہ تربیت یا ملازمت کی انجام دہی کی صورت میں مزید قیام برداشت کیا جا سکتا ہے۔

ایسی عارضی ملک بدری کی معطلی کے لئے، دیگر امور کے ساتھ ساتھ، یہ ضروری ہے کہ آپ کی شناخت داخلے کے چھ ماہ کے اندر واضح ہو۔ شناخت عام طور پر پاسپورٹ کے ذریعے ثابت کی جاتی ہے۔ اگر پاسپورٹ پیش نہ کیا جا سکے، تو آپ کے آبائی ملک کی طرف سے جاری کردہ ایسی دیگر سرکاری دستاویزات بھی زیر غور لائی جا سکتی ہیں جو آپ کی شناخت ثابت کر سکیں۔ اگر آپ نے اپنی شناخت واضح کرنے کے لئے مقررہ مدت کے اندر تمام ضروری اقدامات کر لیے ہیں، تو ملک بدری کی عارضی معطلی بعد میں شناخت واضح ہونے کی صورت میں بھی دی جا سکتی ہے۔ لہٰذا یہ آپ کے مفاد میں ہے کہ پناہ گزینی کے طریقہ کار کے دوران اپنی شناخت ثابت کرنے والی تمام دستاویزات جمع کرائیں۔ تربیت یا ملازمت کے مقاصد کے لئے ملک بدری کی عارضی معطلی سے متعلق مزید معلومات آپ کے علاقے کے ذمہ دار امیگریشن دفتر سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

رضاکارانہ واپسیAsylG کی §14 شق 3

آپ کو اپنے وطن واپسی کے رضاکارانہ اختیارات کے بارے میں علیحدہ معلومات فراہم کی جائیں گی۔

4. فوجداری دفعات AsylG کی §69 شق 1، 70، 84، 85، 86

اگر آپ کو کسی استقبالیہ مرکز میں تعیناتی (تعیناتی کا حکم) دی جائے اور آپ فوراً مقررہ مقام پر نہ جائیں، تو آپ کو ایک سال تک قید یا جرمانے کی سزا دی جا سکتی ہے۔ یہ سزا اس صورت میں بھی لاگو ہوتی ہے اگر آپ بار بار اپنی رہائش پر عائد علاقائی پابندی کی خلاف ورزی کریں جو آپ کی امیگریشن اتھارٹی کے ضلع تک محدود ہے۔ یہ اس صورت میں بھی لاگو ہوتی ہے اگر آپ کسی مخصوص علاقائی پابندی کے حکم کے تحت ہوں اور اس کی خلاف ورزی کریں۔

اگر آپ اپنی کفالت بذاتِ خود کرنے کے قابل نہ ہوں، تو آپ سے کسی مخصوص بلدیہ، اپارٹمنٹ یا رہائش گاہ میں منتقل ہونے یا رہنے کا تقاضا کیا جا سکتا ہے، حتیٰ کہ کسی دوسری امیگریشن اتھارٹی کے ضلع میں بھی۔ اگر آپ تعمیل سے انکار کریں، تو آپ کو ایک سال تک قید یا جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

اگر آپ بغیر اجازت ملازمت اختیار کریں، تو بھی آپ کو ایک سال تک قید یا جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

اگر، معاملہ سمجھنے کے باوجود آپ اپنی عمر، شناخت یا قومیت سے متعلق مطلوبہ معلومات فراہم کرنے میں ناکام رہیں، یا غلط یا نامکمل فراہم کریں، یا اگر آپ پاسپورٹ، پاسپورٹ کا متبادل، مطلوبہ دستاویز، دیگر دستاویزات یا ڈیٹا کیریئر پیش کرنے یا حوالے کرنے سے انکار کریں، تو بھی آپ کو ایک سال تک قید یا جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

اگر آپ وفاقی دفتر میں پناہ گاہ کی کارروائیوں یا عدالتی کارروائیوں کے دوران پناہ گاہ کے حق دار شخص کے طور پر تسلیم کیے جانے یا AsylG کی § 1 شق 1 نمبر 2 کے تحت بین الاقوامی تحفظ حاصل کرنے، یا تحفظ کی منسوخی کو روکنے کے لئے غلط یا نامکمل معلومات فراہم کرتے ہیں، تو آپ کو تین سال تک قید یا جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ اس صورت میں بھی لاگو ہوتا ہے اگر آپ دیگر غیر ملکیوں کو ناجائز پناہ گاہ کی درخواست دینے یا پناہ گزینی کے طریقہ کار میں غلط معلومات فراہم کرنے پر آمادہ کریں۔ اگر آپ مالی فائدے کے لئے ایسا کریں یا اپنی شہادت میں پانچ سے زیادہ غیر ملکیوں کو متاثر کریں، تو آپ کو پانچ سال تک قید یا جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا

ہے۔ اگر آپ تجارتی بنیادوں پر یا کسی گینگ کے رکن کے طور پر کام کریں، تو آپ کو دس سال تک قید کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس اقدام کی کوشش کو بھی قابلِ تعزیر جرم شمار کیا جاتا ہے۔

اگر آپ اپنی سماعت کی آڈیو ریکارڈنگ یا اس میں مذکور کسی حصے کو شائع کریں یا دستیاب بنائیں، تو آپ کو 3,000 یورو تک کے جرمانے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ اس صورت میں بھی لاگو ہوتا ہے اگر آپ رہائش کی کسی بھی پابندیوں کی خلاف ورزی کریں جو آپ پر عائد کی گئی ہیں۔

اگر آپ کی طرف سے کسی مخصوص بدسلوکی کا ارتکاب ہو، تو امکان ہے کہ عدالت کے حکم کے تحت آپ کو حراست میں لیا جائے۔ یہ بالخصوص اس وقت لاگو ہوتا ہے جب آپ شناخت کے تعین کو روکنے کے لئے روپوش ہو جائیں، آزادئ نقل و حرکت کی پابندی کی خلاف ورزی کریں، یا فریقین ثالث کے اہم قانونی مفادات کو خطرے میں ڈالیں۔ حراستی مراکز عمومی قید خانوں سے الگ ہوتے ہیں۔ اگر آپ کی شناخت یا قومیت کا آپ سے منسوب وجوہات کی بنا پر تعین نہ کیا جا سکے اور آپ اصلاحی عمل سے بچنے کے لئے روپوشی اختیار کریں، تو آپ کو حراست میں لیا جا سکتا ہے۔ پناہ گاہ کی کارروائیاں زیر التواء ہونے کے دوران بھی حراست ممکن ہے جب آپ آزادئ نقل و حرکت پر عائد کسی پابندی کی خلاف ورزی کریں اور فرار ہونے کا خطرہ موجود ہو۔ اگر آپ فریقین ثالثی کے جان و تن کے لئے نمایاں خطرہ ہوں یا داخلی سلامتی کے اہم قانونی مفادات کو خطرے میں ڈالیں، تو پناہ گاہ کی کارروائیوں کے دوران بھی حراست ممکن ہے۔

پناہ گاہ کے ایکٹ اور ضابطہ 2024/1348 (EU) کی سب سے اہم دفعات پر مشتمل اقتباسات ذیل میں شائع کیے گئے ہیں۔ اگر آپ کے اس بارے میں کوئی سوالات ہوں، تو براہ کرم فوراً وفاقی دفتر سے رابطہ کریں

§ 10 AsylG Zustellungsvorschriften (Auszug)

(1) Unbeschadet der Pflicht aus Artikel 9 Absatz 2 Unterabsatz 1 Buchstabe c der Verordnung (EU) 2024/1348 hat der Ausländerwährend der Dauer des Asylverfahrens vorzusorgen, dass ihn Mitteilungen des Bundesamtes, der zuständigen Ausländerbehörde und der angerufenen Gerichte stets erreichen können; insbesondere hat er jeden Wechsel seiner Anschrift den genannten Stellen unverzüglich anzuzeigen.

(2) Liegt ein Fall des Artikels 36 Absatz 1 Satz 2 der Verordnung (EU) 2024/1348 oder des Artikels 42 Absatz 3 der Verordnung (EU) 2024/1351 vor, soll an den Bevollmächtigten zugestellt werden, sofern der Ausländer einen solchen bestellt hat. Unbeschadet von Artikel 9 Absatz 3 Unterabsatz 1 der Verordnung (EU) 2024/1348 muss der Ausländer Zustellungen und formlose Mitteilungen unter der letzten Anschrift, die der jeweiligen Stelle nach Absatz 1 auf Grund seines Asylantrags oder seiner Mitteilung bekannt ist, gegen sich gelten lassen, wenn er für das Verfahren weder einen Bevollmächtigten bestellt noch einen Empfangsberechtigten benannt hat oder diesen nicht zugestellt werden kann. Das Gleiche gilt, wenn die letzte bekannte Anschrift, unter der der Ausländer wohnt oder zu wohnen verpflichtet ist, durch eine öffentliche Stelle mitgeteilt worden ist. Der Ausländer muss Zustellungen und formlose Mitteilungen anderer als der in Absatz 1 bezeichneten öffentlichen Stellen unter der Anschrift gegen sich gelten lassen, unter der er nach den Sätzen 2 und 3 Zustellungen und formlose Mitteilungen des Bundesamtes gegen sich gelten lassen muss. Kann die Sendung dem Ausländer nicht zugestellt werden, so gilt die Zustellung mit der Aufgabe zur Post als bewirkt, selbst wenn die Sendung als unzustellbar zurückkommt.

(3) Betreiben Familienangehörige im Sinne des § 26 Absatz 1 bis 3 ein gemeinsames Asylverfahren und ist nach Absatz 2 für alle Familienangehörigen dieselbe Anschrift maßgebend, können für sie bestimmte Entscheidungen und Mitteilungen in einem Bescheid oder einer Mitteilung zusammengefasst und einem Familienangehörigen zugestellt werden, sofern er volljährig ist. In der Anschrift sind alle volljährigen Familienangehörigen zu nennen, für die die Entscheidung oder Mitteilung bestimmt ist. In der Entscheidung oder Mitteilung ist ausdrücklich darauf hinzuweisen, gegenüber welchen Familienangehörigen sie gilt.

(4) In einer Aufnahmeeinrichtung hat diese Zustellungen und formlose Mitteilungen an die Ausländer, die nach Maßgabe des Absatzes 2 Zustellungen und formlose Mitteilungen unter der Anschrift der Aufnahmeeinrichtung gegen sich gelten lassen müssen, vorzunehmen. Postausgabe- und Postverteilungszeiten sind für jeden Werktag durch Aushang bekannt zu machen. Der Ausländer hat sicherzustellen, dass ihm Posteingänge während der Postausgabe- und Postverteilungszeiten in der Aufnahmeeinrichtung ausgehändigt werden können. Zustellungen und formlose Mitteilungen sind mit der Aushändigung an den Ausländer bewirkt; im Übrigen gelten sie am vierten Tag nach Übergabe an die Aufnahmeeinrichtung als bewirkt.

(5) Die Vorschriften über die Ersatzzustellung bleiben unberührt.

[…]

§ 12b AsylG Unentgeltliche Rechtsauskunft

(1) Das Bundesamt gewährt auf Ersuchen des Antragstellers unentgeltlich Rechtsauskunft nach Artikel 16 der Verordnung (EU) 2024/1348 und nach Artikel 21 der Verordnung (EU) 2024/1351.

(2) In den Fällen des Artikels 16 Absatz 3 der Verordnung (EU) 2024/1348 und des Artikels 21 Absatz 7 der Verordnung (EU) 2024/1351 ist die Rechtsauskunft ausgeschlossen.

§ 15 AsylG Allgemeine Mitwirkungspflichten

(1) Der Ausländer ist persönlich verpflichtet, bei der Aufklärung des Sachverhalts mitzuwirken. Dies gilt auch, wenn er sich durch einen Bevollmächtigten vertreten lässt.

(2) Er ist unbeschadet von Artikel 9 Absatz 2 der Verordnung (EU) 2024/1348 und Artikel 17 Absatz 3 der Verordnung (EU) 2024/1351 insbesondere verpflichtet,

1. den mit der Ausführung dieses Gesetzes betrauten Behörden die erforderlichen Angaben wahrheitsgemäß und nach bestem Wissen und Gewissen mündlich und nach Aufforderung auch schriftlich zu machen;
2. das Bundesamt unverzüglich zu unterrichten, wenn ihm ein Aufenthaltstitel erteilt worden ist;
3. den gesetzlichen und behördlichen Anordnungen, sich bei bestimmten Behörden oder Einrichtungen zu melden oder dort persönlich zu erscheinen, Folge zu leisten;
4. seinen Pass oder Passersatz den mit der Ausführung dieses Gesetzes betrauten Behörden vorzulegen, auszuhändigen und zu überlassen;
5. alle erforderlichen Urkunden und sonstigen Unterlagen, die in seinem Besitz sind, den mit der Ausführung dieses Gesetzes betrauten Behörden vorzulegen, auszuhändigen und zu überlassen;
6. im Falle des Nichtbesitzes eines gültigen Passes oder Passersatzes an der Beschaffung eines Identitätspapiers mitzuwirken und auf Verlangen alle Datenträger, die für die Feststellung seiner Identität und Staatsangehörigkeit von Bedeutung sein können und in deren Besitz er ist, den mit der Ausführung dieses Gesetzes betrauten Behörden vorzulegen, auszuhändigen und zu überlassen;
7. die vorgeschriebenen erkennungsdienstlichen Maßnahmen zu dulden.

(3) Erforderliche Urkunden und sonstige Unterlagen nach Absatz 2 Nr. 5 sind insbesondere

1. alle Urkunden und Unterlagen, die neben dem Pass oder Passersatz für die Feststellung der Identität und Staatsangehörigkeit von Bedeutung sein können,
2. von anderen Staaten erteilte Visa, Aufenthaltstitel und sonstige Grenzübertrittspapiere,
3. Flugscheine und sonstige Fahrausweise,
4. Unterlagen über den Reiseweg vom Herkunftsland in das Bundesgebiet, die benutzten Beförderungsmittel und über den Aufenthalt in anderen Staaten nach der Ausreise aus dem Herkunftsland und vor der Einreise in das Bundesgebiet sowie
5. alle sonstigen Urkunden und Unterlagen, auf die der Ausländer sich beruft oder die für die zu treffenden asyl- und ausländerrechtlichen Entscheidungen und Maßnahmen einschließlich der Feststellung und Geltendmachung einer Rückführungsmöglichkeit in einen anderen Staat von Bedeutung sind.

(4) Die mit der Ausführung dieses Gesetzes betrauten Behörden sowie die für die Aufnahmeeinrichtungen nach

§ 44 Absatz 1 zuständigen Behörden der Länder können den Ausländer und Sachen, die von ihm mitgeführt werden, durchsuchen, wenn der Ausländer seinen Verpflichtungen nach Absatz 2 Nummer 4 und 5 nicht nachkommt sowie nicht gemäß Absatz 2 Nummer 6 auf Verlangen die Datenträger vorlegt, aushändigt oder überlässt und Anhaltspunkte bestehen, dass er im Besitz solcher Unterlagen oder Datenträger ist. Der Ausländer darf nur von einer Person gleichen Geschlechts durchsucht werden.
(5) Durch die Rücknahme des Asylantrags werden die Mitwirkungspflichten des Ausländers nicht beendet.
§ 25 AsylG Anhörung im Asylverfahren (Auszug)
(1) Der Ausländer hat alle Tatsachen und Umstände anzugeben, die einer Abschiebung oder einer Abschiebung in einen bestimmten Staat entgegenstehen.
(2) Ein späteres Vorbringen des Ausländers kann unberücksichtigt bleiben, wenn andernfalls die Entscheidung des Bundesamtes verzögert würde. Artikel 28 Absatz 6 der Verordnung (EU) 2024/1348 bleibt unberührt. Der Ausländer ist hierauf und auf § 36 Absatz 3 Satz 3 hinzuweisen.
[…]
§ 36 Absatz 3 Satz 3 AsylG
Ein Vorbringen, das nach § 25 Absatz 2 im Verwaltungsverfahren unberücksichtigt geblieben ist, sowie Tatsachen und Umstände im Sinne des § 25 Absatz 1, die der Ausländer im Verwaltungsverfahren nicht angegeben hat, kann das Gericht unberücksichtigt lassen, wenn andernfalls die Entscheidung verzögert würde.
§ 69 AsylG Asylverfahrenshaft (Auszug)
(1) Ein Ausländer darf während des Asylverfahrens auf richterliche Anordnung nur in Haft genommen werden (Asylverfahrenshaft),
1. wenn im Rahmen der Überprüfung des Ausländers gemäß Artikel 5 oder 7 der Verordnung (EU) 2024/1356 seine Identität oder Staatsangehörigkeit aus von ihm zu vertretenden Gründen nicht festgestellt werden konnte und konkrete Anhaltspunkte dafür vorliegen, dass er sich der Nachholung dieser Feststellung im Asylverfahren entziehen wird, indem er untertaucht,
2. um sicherzustellen, dass der Ausländer die ihm durch eine Anordnung nach § 68 Absatz 1 Satz 1 oder Absatz 6 Satz 1 oder nach § 68a Absatz 1 Satz 1 oder Absatz 3 Satz 1 auferlegten rechtlichen Pflichten erfüllt, wenn er diesen Pflichten nicht nachgekommen ist, und weiterhin Fluchtgefahr besteht,
[…]
5. wenn von dem Ausländer eine erhebliche Gefahr für Leib und Leben Dritter oder bedeutende Rechtsgüter der inneren Sicherheit ausgeht. In den Fällen des Satzes 1 Nummer 5 beträgt die höchstzulässige Dauer der Haft jeweils einen Monat und kann jeweils bis zu einer Gesamtdauer von zwei Monaten verlängert werden.
(2) Die Anordnung von Asylverfahrenshaft ist unzulässig, wenn sie als Mittel der Zweckerreichung nicht geeignet oder verhältnismäßig ist oder wenn der Zweck der Haft durch ein milderes Mittel erreicht werden kann. Ein milderes Mittel als Haft kann auch die Leistung einer angemessenen Sicherheit durch den Ausländer oder einen Dritten darstellen. Auf das Verfahren zur Aussetzung der Haft gegen Sicherheitsleistung findet § 116a der Strafprozessordnung entsprechend Anwendung. Die Inhaftnahme ist auf die kürzest mögliche Dauer zu beschränken. Verwaltungsverfahren, auf die Absatz 1 Bezug nimmt, werden mit der gebotenen Sorgfalt durchgeführt. Eine Verlängerung der Haft auf Grund von Verzögerungen in diesen Verwaltungsverfahren ist nur zulässig, wenn diese dem Ausländer zuzurechnen sind.
[…]
(4) Die für den Haftantrag zuständige Behörde kann einen Ausländer ohne vorherige richterliche Anordnung festhalten und vorläufig in Gewahrsam nehmen, wenn
1. dringende Gründe für die Annahme bestehen, dass die Voraussetzungen für die Anordnung von Haft nach Absatz 1 gegeben sind,
2. die richterliche Entscheidung über die Anordnung der Haft nicht vorher eingeholt werden kann und
3. der begründete Verdacht vorliegt, dass sich der Ausländer der Anordnung der Haft entziehen will.
Die Maßnahmen nach Satz 1 sind schriftlich anzuordnen. Der Ausländer ist unverzüglich dem Richter zur Überprüfung der Rechtmäßigkeit der Inhaftnahme und zur Entscheidung über die Fortdauer der Haft vorzuführen. Ist die Fortdauer der Haft nicht bis zum Ablauf des auf die Inhaftnahme folgenden Tages durch richterliche Entscheidung angeordnet, ist der Ausländer freizulassen.
§ 85 AsylG Sonstige Straftaten
(1) Mit Freiheitsstrafe bis zu einem Jahr oder mit Geldstrafe wird bestraft, wer
1. entgegen § 50 Absatz 6, sich nicht unverzüglich zu der angegebenen Stelle begibt,
2. wiederholt einer Aufenthaltsbeschränkung nach § 56 oder § 59b Absatz 1 zuwiderhandelt,
3. einer vollziehbaren Anordnung nach 60 Absatz 2 Satz 1, nicht rechtzeitig nachkommt,
4. entgegen 61 Absatz 1, eine Erwerbstätigkeit ausübt,
5. entgegen § 15 Absatz 2 Nummer 1 wider besseres Wissen eine erforderliche Angabe zu seinem Alter, seiner Identität oder seiner Staatsangehörigkeit nicht, nicht richtig oder nicht vollständig macht, soweit nicht die Tat in Absatz 2 mit Strafe bedroht ist oder
6. entgegen § 15 Absatz 2 Nummer 4 bis 6 einen Pass, Passersatz, erforderliche Urkunden, sonstige Unterlagen oder Datenträger nicht vorlegt, aushändigt oder überlässt.
(2) Mit Freiheitsstrafe bis zu drei Jahren oder mit Geldstrafe wird bestraft, wer im Asylverfahren vor dem Bundesamt oder im gerichtlichen Verfahren unrichtige oder unvollständige Angaben macht oder benutzt, um
1. die Anerkennung als Asylberechtigter, die Zuerkennung internationalen Schutzes im Sinne des § 1 Absatz 1 Nummer 2 oder die Feststellung der Voraussetzungen des § 60 Absatz 5 oder Absatz 7 des Aufenthaltsgesetzes zu erreichen oder
2. den Entzug der Anerkennung als Asylberechtigter, der Zuerkennung internationalen Schutzes im Sinne des § 1 Absatz 1 Nummer 2 den Widerruf oder die Rücknahme oder der Feststellung der Voraussetzungen des § 60 Absatz 5 oder Absatz 7 Satz 1 des Aufenthaltsgesetzes abzuwenden.
Artikel 9 AsylVfVO Pflichten des Antragstellers
(1) Der Antragsteller stellt den Antrag in dem Mitgliedstaat gemäß Artikel 9 Absätze 1 und 2 der Verordnung (EU) 2024/1351.
(2) Der Antragsteller kooperiert in den unter diese Verordnung fallenden Angelegenheiten uneingeschränkt mit den zuständigen Behörden gemäß Artikel 4, insbesondere indem er
a) die in Artikel 27 Absatz 1 Buchstaben a, b und d genannten Daten bereitstellt;
b) eine Begründung angibt, wenn er nicht im Besitz eines Identitäts- oder Reisedokuments ist;

c) Angaben zu etwaigen Änderungen in Bezug auf Aufenthaltsort, Anschrift, Telefonnummer oder E-Mail-Adresse macht;
d) biometrische Daten zur Verfügung stellt;
e) seinen Antrag gemäß Artikel 28 einreicht und während des gesamten Verfahrens verfügbar bleibt;
f) die in seinem Besitz befindlichen und für die Prüfung des Antrags relevanten Dokumente so schnell wie möglich aushändigt;
g) an der persönlichen Anhörung unbeschadet des Artikels 13 teilnimmt;
h) im Hoheitsgebiet des Mitgliedstaats verbleibt, in dem er sich gemäß Artikel 17 Absatz 4 der Verordnung (EU) 2024/1351 aufzuhalten hat.
Beschließen die zuständigen Behörden, Dokumente gemäß Unterabsatz 1 Buchstabe f einzubehalten, so stellen sie sicher, dass der Antragsteller unverzüglich Kopien der Originale erhält. Im Falle einer Überstellung gemäß Artikel 46 der Verordnung (EU) 2024/1351 händigen die zuständigen Behörden dem Antragsteller diese Dokumente zum Zeitpunkt der Überstellung wieder aus.
Artikel 40 AsylVfVO Ausdrückliche Rücknahme von Anträgen
(1) Ein Antragsteller kann seinen Antrag aus eigener Initiative zu jedem Zeitpunkt des Verfahrens zurücknehmen. Der Antrag wird vom Antragsteller persönlich schriftlich zurückgenommen, oder von seinem Rechtsberater, der seine rechtliche Vertretung ausübt, nach Maßgabe des nationalen Rechts abgegeben.
(2) Die zuständigen Behörden unterrichten den Antragsteller zum Zeitpunkt der Rücknahme des Antrags in einer Sprache, die er versteht oder von der vernünftigerweise angenommen werden kann, dass er sie versteht, gemäß Artikel 8 Absatz 2 Buchstabe c über alle verfahrensrechtlichen Folgen dieser Rücknahme.
(3) Findet die ausdrückliche Rücknahme vor einer anderen zuständigen Behörde als der Asylbehörde statt, so unterrichtet diese Behörde die Asylbehörde über diese Rücknahme. Die Asylbehörde erlässt eine Entscheidung, mit der erklärt wird, dass der Antrag ausdrücklich zurückgenommen wurde. Diese Entscheidung ist endgültig und kann nicht mit einem Rechtsbehelf gemäß Kapitel V dieser Verordnung angefochten werden.
(4) Hat die Asylbehörde in der Phase, in der der Antrag vom Antragsteller ausdrücklich zurückgenommen wurde, bereits festgestellt, dass der Antragsteller die Voraussetzungen für die Zuerkennung des internationalen Schutzes gemäß der Verordnung (EU) 2024/1347 nicht erfüllt, so kann sie trotzdem die Entscheidung treffen, den Antrag als unbegründet oder offensichtlich unbegründet abzulehnen.
Artikel41 AsylVfVO Stillschweigende Rücknahme von Anträgen
(1) Ein Antrag wird für stillschweigend zurückgenommen erklärt, wenn
a) der Antragsteller seinen Antrag ohne rechtfertigenden Grund nicht gemäß Artikel 28 eingereicht hat, obwohl er die
tatsächliche Gelegenheit dazu hatte;
b) der Antragsteller die Zusammenarbeit verweigert, indem er die Informationen gemäß Artikel 27 Absatz 1 Buchstaben a und b nicht angibt oder seine biometrischen Daten nicht erfassen lässt;
c) der Antragsteller sich weigert, seine Anschrift anzugeben, wenn er eine hat, es sei denn, die zuständigen Behörden stellen eine Unterkunft bereit;
d) der Antragsteller ohne rechtfertigenden Grund nicht an einer persönlichen Anhörung teilgenommen hat, obwohl er gemäß Artikel 13 dazu verpflichtet war, oder ohne rechtfertigenden Grund die Beantwortung von Fragen während der Anhörung insoweit abgelehnt hat, als dadurch das Ergebnis der Anhörung nicht ausreicht, um über die Begründetheit des Antrags zu entscheiden;
e) der Antragsteller seinen Meldepflichten gemäß Artikel 9 Absatz 4 wiederholt nicht nachgekommen ist oder der zuständigen Behörde oder den Justizbehörden nicht weiterhin zur Verfügung steht, es sei denn, er kann nachweisen, dass diese Nichtverfügbarkeit auf bestimmte Umstände zurückzuführen ist, die sich seinem Einfluss entziehen;
f) der Antragsteller den Antrag in einem anderen als dem in Artikel 17 Absätze 1 und 2 der Verordnung (EU) 2024/1351 vorgesehenen Mitgliedstaat eingereicht hat und sich bis zur Bestimmung des zuständigen Mitgliedstaats oder gegebenenfalls bis zur Durchführung des Überstellungsverfahrens nicht im vorgesehenen Mitgliedstaat aufhält.
(2) Handelt es sich bei der Behörde, die prüft, ob der Antrag stillschweigend zurückgenommen wurde, um eine andere zuständige Behörde als die Asylbehörde, und ist diese Behörde der Auffassung, dass der Antrag als stillschweigend zurückgenommen zu betrachten ist, so unterrichtet diese Behörde die Asylbehörde entsprechend. Die Asylbehörde erlässt eine Entscheidung, mit der erklärt wird, dass der Antrag stillschweigend zurückgenommen wurde.
(3) Ist der Antragsteller anwesend, so unterrichtet die zuständige Behörde ihn zum Zeitpunkt der Rücknahme in einer Sprache, die er versteht oder von der vernünftigerweise angenommen werden kann, dass er sie versteht, gemäß Artikel 8 Absatz 2 Buchstabe c über alle verfahrensrechtlichen Folgen dieser Rücknahme.
(4) Die zuständige Behörde kann das Verfahren aussetzen, um dem Antragsteller die Möglichkeit zu geben, Unterlassungen oder Handlungen gemäß Absatz 1 zu begründen oder zu berichtigen, bevor eine Entscheidung ergeht, mit der der Antrag für stillschweigend zurückgenommen erklärt wird.
(5) Ein Antrag kann als unbegründet oder offensichtlich unbegründet abgelehnt werden, wenn die Asylbehörde in der Phase, in der der Antrag stillschweigend zurückgenommen wurde, bereits festgestellt hat, dass der Antragsteller nicht die Voraussetzungen für die Zuerkennung des internationalen Schutzstatus gemäß der Verordnung (EU) 2024/1347 erfüllt.
Anlage II zu § 29a AsylG – Sichere Herkunftsstaaten
Albanien
Bosnien und Herzegowina
Georgien
Ghana
Kosovo
Moldau (Republik)
Montenegro
Nordmazedonien
Senegal
Serbien
§ 1 Verordnung zur Bestimmung von sicheren Herkunftsstaaten für den internationalen Schutz
Sichere Herkunftsstaaten im Sinne des § 29b AsylG sind:
1. Albanien
2. Bosnien und Herzegowina
3. Georgien

4. Ghana
5. Kosovo
6. Moldau, Republik
7. Montenegro
8. Nordmazedonien
9. Senegal
10. Serbien